سیدہ فاطمہ کے حق مہر کی مقدار السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ سیدہ فاطمہ کا حق مہر کتنا تھا، اور آج کے حساب سے کتنا بنتا ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! سیدہ فاطمہ کا حق مہر ایک زرہ تھی، جو سیدنا علی نے ان کو دی تھی۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما، قال : لما تزوّجَ عليٌّ فاطمةَ قال له رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : "أعطها شيئًا"، قال : ما عندي، قال : «أين درعك الحُطَمِيّة؟». أخرجه أبو داود (رقم 2118) سیدنا عبد اللہ بن عباس سے مروی ہے کہ جب سیدنا علی نے سیدہ فاطمہ سے شادی کی تو ان کو نبی کریم نے کہا : اسے کچھ دیجئے! سیدنا علی نے کہا : میرے پاس کچھ نہیں ہے، نبی کریم نے فرمایا : وہ تیری حطمی زرہ کہاں ہے۔ (یعنی وہ دے دو) اور طبرانی میں منقول ہے کہ اس زرہ کی قیمت چار سو اسی (480) درہم تھی : أن درع علي رضي الله عنه قُوِّمت بأربعمائة وثمانين درهما (المعجم الأوسط للطبرانی : رقم 2870). اور ایک درہم (2.975) گرام کا ہوتا ہے لہذا 480 درہم x480 = ھذا ما 2.9751262.5 کے ہوگئے۔ اب آپ بازار سے چاندی کی قیمت پوچھ لیں تو اس کی صحیح مقدار کا اندازہ ہو جائے گا۔

عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی